رہی ہونگی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔
یہ کچھ ہے اُس شخص کے لیے جس نے اپنے رب کا خوف کیا ہو ؑ

بالکل درست تحریروں پر مشتمل پاک صحیفے اُن کو پڑھ کر سنا رہا ہے، اُن کا انجام وہ ہے جو آگے بیان کیا جا رہا ہے

۹ یعنی خدا کی مخلوقات میں اُن سے بدتر کوئی مخلوق نہیں ہے حتیٰ کہ جانوروں سے بھی گئے گزرے ہیں، کیونکہ جانور عقل اور اختیار نہیں رکھتے، اور یہ عقل اور اختیار رکھتے ہوئے حق سے منہ موڑتے ہیں۔

۱۰ یعنی وہ خدا کی مخلوقات میں سب سے، حتیٰ کہ ملائکہ سے بھی افضل و اشرف ہیں۔ کیونکہ فرشتے نافرمانی کا اختیار ہی نہیں رکھتے، اور یہ اُس کا اختیار رکھنے کے باوجود فرمانبرداری اختیار کرتے ہیں۔

۱۱ بالفاظ دیگر جو شخص خدا سے بے خوف اور اس کے مقابلہ میں جری و بے باک بن کر نہیں رہا بلکہ دنیا میں قدم قدم پر اس بات سے ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتا رہا کہ کہیں مجھ سے ایسا کوئی کام نہ ہو جائے جو خدا کے ہاں میری پکڑ کا موجب ہو، اس کے لیے خدا کے پاس یہ جزا ہے۔

تفہیم القرآن جلد پنجم میں حسبِ ذیل مقامات تصحیح طلب ہیں :-

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۸۴	۱۱	جلد پنجم	جلد چہارم
۴۲۴	۱	فَقَدَ	فَقَدُ
۴۴۱	۴	اس معاملہ	اس معاملہ میں
۴۶۷	۱۰	ایسویں	انیسویں
″	۱۲	GEIASIUS	GELASIUS
″	۱۸	ینصرون دینِ اللہ	ینصرون دینَ اللہ
۴۸۴	۲۰	ملا گیا	ملایا گیا
۴۹۶	۱۹	جائز اعذر	جائز عذر
۵۲۹	۱۰	SCRIPTUVE	SCRIPTURE